بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام امامت کی نیت کیسے کرے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

امام امامت میں نیت کیسے کرے گا؟

جواب

امام عمومی انداز میں جس طرح نماز کی نیت کی جاتی ہے، اسی طرح نیت کرے گا۔ البتہ امامت کی نیت کرنے کے معاملے میں تفصیل یہ ہے کہ مقتدیوں کی نماز صحیح ہونے کے لئے امام کا امامت کی نیت کرنا ضروری نہیں ہے، ہاں امامت کا ثواب لینے کے لئے امامت کی نیت کرنا ضروری ہے، لہٰذا اگر امام نے امامت کی نیت نہ کی تو اگرچہ یہ امام بن جائے گا اور مقتدیوں کی نماز ہو جائے گی مگر یہ جماعت کا ثواب نہ پائے گا۔

درمختار میں ہے:

”(والإمام ينوى صلاته فقط) و(لا) يشترط لصحة الاقتداء نية (إمامة المقتدى) بل لنيل الثواب عند اقتداء أحد به“

ترجمہ: اور امام صرف اپنی نماز کی نیت کرے گا اور اقتداء کے صحیح ہونے کے لئے مقتدی کی امامت کی نیت شرط نہیں بلکہ ثواب حاصل کرنے کے لئے (مقتدی کی امامت کی نیت کرنا شرط ہے) اس وقت جب کوئی اس امام کی اقتداء کر رہا ہو۔ (درمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 424، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2332

تاریخ اجراء: 16ذوالحجۃ الحرام1446ھ/13جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net